REGD. NO. L. 5234

فون نمبر ۲۹ — تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومِ شنبہ — فی پرچہ دس پیسے

۱۸ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ ″، سہ ماہی ۷ ″، خطبہ نمبر ۵ ″، بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ ″

جلد ۵۱/۱۶ — ۱۷ نبوت ۱۳۴۱ ہش — ۱۷ نومبر ۱۹۶۲ء — نمبر ۲۶۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۶ نومبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دوپہر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو پہلے کی نسبت کسی قدر افاقہ ہے۔ احباب جماعت حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۱۶ نومبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ متلی اور کمزوری کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترمہ سیدہ موصوفہ کو جلد کامل صحت عطا کرے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کسی زکی النفس کی امداد کے بغیر سلوک کی منزل کو طے نہیں کر سکتا

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ رسول اللہ کا بھیجا اور پھر آپ کے سچے جانشینوں کا سلسلہ جاری فرمایا

"انسان کسی زکی النفس کی امداد کے بغیر سلوک کی منزل کو طے نہیں کر سکتا۔ اسی لئے اس کے انتظام و انصرام کیلئے اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بھیجا اور پھر ہمیشہ کے لئے آپ کے سچے جانشینوں کا سلسلہ جاری فرمایا ۔۔۔۔ جیسے یہ امر ایک ثابت شدہ ہے کہ جو کسان کا بچہ نہیں ہے نلائی (گوڈی دینے) کے وقت اصل درخت کو کاٹ دیگا۔ اسی طرح پر یہ زمینداری جو روحانی زمینداری ہے کامل طور پر کوئی نہیں کر سکتا جب تک کسی کامل انسان کے ماتحت نہ ہو جو تخم ریزی، آبپاشی، نلائی کے تمام مرحلے طے کر چکا ہو۔ اسی طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ مرشد کامل کی ضرورت انسان کو ہے۔ مرشد کامل کے بغیر انسان کا عبادت کرنا اسی رنگ کا ہے جیسے ایک نادان و ناواقف بچہ ایک کھیت میں بیٹھا ہوا اصل پودوں کو کاٹ رہا ہے اور اپنے خیال میں سمجھتا ہے کہ وہ گوڈی کر رہا ہے۔ یہ گمان ہرگز نہ کرو کہ عبادت خود ہی آ جائیگی۔ نہیں۔ جب تک رسول نہ سکھلائے۔ انقطاع الی اللہ اور تبتل تام کی راہیں حاصل نہیں ہو سکتیں"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کا خلاصہ

وعدوں کی پیشکش کے وقت ہر مخلص احمدی کیلئے ان ہدایات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے

(۱) وعدہ کی مقدار وعدہ کنندہ کی مالی حیثیت سے کم نہ ہونی چاہیئے۔

(۲) وعدہ میں اضافہ بھی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیئے۔

(۳) دفتر دوم کے مجاہدین کا وعدہ ان کی ماہوار آمد کے پانچویں حصہ سے کم نہ ہونا چاہیئے۔ (اب دفتر دوم میں یہ قربانی کا اقل ترین معیار ہے)

(۴) اپنے کنبہ کے جملہ افراد کی طرف سے وعدہ پیش کرنا چاہیئے (اس مالی جہاد میں بچوں کو بھی شامل کرنا ان کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے)

(۵) اپنے محسن مرحوم بزرگوں کی طرف سے بھی وعدہ پیش کرنا چاہیئے کہ یہ ایصال ثواب کا ایک عمدہ ذریعہ ہے

(۶) مسابقت علی الخیرات کا عظیم الشان ثواب حاصل کرنے کے لئے اولین موقع پر وعدہ پیش کرنا چاہیئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

"یورپ اسلامی نظریات کی برتری کو علمی اور عملی دونوں لحاظ سے تسلیم کرنے لگا ہے"

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام محترم سید کمال یوسف صاحب کی تقریر

ربوہ ۱۵ نومبر۔ آج جہاں ایک طرف یورپ کے دانشور یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ اسلامی نظریات موجودہ علمی تنقید کے تقاضوں کو مکمل طور پر پورا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ وہاں دوسری طرف اہل یورپ میں سے اسلام کو قبول کرنے والے یہ ثابت کر رہے ہیں کہ اسلامی نظریۂ حیات پورے طور پر قابل عمل ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج محترم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا نے مجلس ارشاد کی طرف سے دی گئی دعوت استقبالیہ کے موقعہ پر کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جو کالج کے ایک طالب علم عنایت اللہ منگلا نے کی۔ بعد ازاں صدر مجلس جناب ... محمد عبد اللہ صاحب نے معزز مہمان کا تعارف کرایا اور آپ کی کامیاب مراجعت پر مبارکباد پیش کی۔ تعارف کے بعد محترم کمال یوسف صاحب نے طلبہ سے خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ یورپ کے مستشرقین اب اسلامی نظریات کے متعلق اپنا رویہ تبدیل کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بالخصوص اور مسئلہ نبوت کے متعلق مستشرقین کے بدلتے ہوئے رویہ کا ذکر کیا اور حوالہ جات سے ثابت کیا کہ کس طرح وہ ان امور کے متعلق اپنے سابقہ خیالات ترک کر کے درست حقائق پیش کرنے لگے ہیں۔ (باقی صفحہ ...)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ... سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ نومبر ۶۲ء

ایں سعادت بزور بازو نیست

چوہدری غلام محمد جو کراچی میں مودودیوں کے امیر ہیں اور جنہوں نے پچھلے دنوں ایک سراسر غلط اور خود ساختہ خبر کی بناء پر یہ شوشہ چھوڑا تھا کہ چوہدری ظفر اللہ خاں نے ٹرینیڈاڈ میں تقریر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نعوذ باللہ آخری نبی بیان کیا ہے اور اس وجہ سے ٹرینیڈاڈ کے مسلمانوں میں بڑی مایوسی پیدا ہو گئی ہے اس قدر اندھے متعصب واقعہ ہوئے ہیں کہ ابھی تک وہ اسی خبر کے تعلق میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف منافرت پیدا کرنے کے لئے چوہدری ظفر اللہ خاں کا محاسبہ کئے چلے جاتے ہیں چنانچہ انہوں نے ہفت روزہ "ایشیا" لاہور کی اشاعت ۴ نومبر ۱۹۶۲ء میں "سر ظفر اللہ خاں کس کے نمائندے ہیں" "پاکستان کے یا قادیانیت کے" کے دوہرے عنوان کے تحت ایک نہایت غیر معقول اور مودودیانہ مضمون لکھا ہے۔ آپ مضمون اس انداز سے شروع کرتے ہیں :-

"چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا مراسلہ "ایشیا" میں پڑھا۔ معلوم نہیں ہو سکا کہ چوہدری صاحب موصوف نے کس بات کی تردید کی ہے۔ میں نے جس طرف حکومت اور ملتِ اسلامیہ کو توجہ دلائی تھی اسکے دو پہلو تھے۔

۱۔ یہ کہ انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کو آخری نبی کہا (جیسا کہ اخبار کی اطلاع میں درج تھا) ....اور

۲۔ یہ کہ یہ شخص پہلے بھی اپنے منصب سے ناجائز فائدہ اٹھاتا رہا ہے اور اب بھی اس نے وہی حرکت شروع کی ہے اور قادیانیت کی تبلیغ شروع کی ہے۔ یہ شخص پاکستان کی نمائندگی کے لئے مقرر ہوا ہے نہ کہ قادیانیت کی تبلیغ کے لئے۔ دیانتداری کا تقاضا ہے کہ وہ اگر قادیانیت کی تبلیغ کرنا چاہتے ہیں تو اس منصب سے مستعفی ہوں مگر یہ اخلاقی جرأت مرزا کی امت میں کہاں سے آئے گی۔

(ایشیا ۴/۱۱/۶۲ صفحہ ۱۵)

اس سے مضمون لکھنے والے اور اپنے اخبار میں اس کو طمطراق سے چھاپنے والے دونوں کی عقل پر سوا مودودیوں کے ہر ایک کو ضرور رونا آ جائے گا۔ یہ لوگ تعصب سے اتنے اندھے ہو چکے ہوئے ہیں کہ ان کو آج تک یہ دکھائی نہیں دیا کہ چوہدری صاحب موصوف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر ہیں اور اقوام متحدہ میں شامل تمام دنیا کی مملکتوں کے نمائندوں کی اسمبلی مذکور میں راہنمائی فرماتے ہیں۔ اور انہوں نے اقوام متحدہ کی اسمبلی کی صدارت کا چارج لیتے ہوئے جو تقریر کی تھی اس کا آغاز قرآنی دعا کے ساتھ کیا ہے۔

پاکستان کا بچہ بچہ یہ جان گیا ہے مگر ایک نہیں جان سکا تو مودودیوں کا یہ طائفہ نہیں جان سکا کہ اب چوہدری ظفر اللہ خاں صرف پاکستان کے نمائندہ نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام دنیا کی مملکتوں کے نمائندہ ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" ان کی ذات میں بھی ایک طرح سے پورا ہو رہا ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں جب راقم الحروف ربوہ سے لاہور سفر کر رہا تھا تو چند غیر احمدی نوجوان اسی مسئلہ پر گفتگو کر رہے تھے ان میں سے ایک نے دوران گفتگو یہ بھی کہا کہ "ہم نے چوہدری ظفر اللہ خاں دے کے تمام دنیا دیاں بادشاہیاں آ گیاں تے" یعنی اب تو چوہدری ظفر اللہ خاں کے ماتحت تمام دنیا کی بادشاہیاں آ گئی ہیں۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

چوہدری ظفر اللہ خاں نے صدارت کا چارج لیتے ہوئے اپنی تقریر میں جو دعا مانگی تھی امریکہ کے مشہور رسالہ "ٹائم" کے حوالہ سے ہم الفضل ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء سے یہاں پھر نقل کرتے ہیں :-

"محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے جب یو این او کی جنرل اسمبلی میں کرسی صدارت سنبھالی تو یہ آواز بلند عربی میں مندرجہ ذیل قرآنی دعا کی تلاوت کی۔ ربِّ اشرح لی صدری ویسّر لی امری۔ واحلل عقدۃً من لسانی یفقھوا قولی

چنانچہ امریکہ کے مشہور رسالہ "ٹائم" مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۲ء میں مذکورہ دعا کا ترجمہ بہ الفاظ ذیل شائع ہوا ہے۔

As he took Presidential chair last week Zafrullah recognized the strains of his post, "O Allah," he prayed aloud in Arabic, "Expand my chest. Made my task easy. Grant me eloquence so that they may understand me."

ترجمہ :- گزشتہ ہفتہ جب چوہدری محمد ظفر اللہ خان (جنرل اسمبلی میں) کرسی صدارت پر تشریف فرما ہوئے تو آپ کو اس منصب کی اہم ذمہ داریوں کا پورا احساس تھا۔ آپ نے عربی زبان میں باآواز بلند خدا تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی "اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان سے گرہ کھول دے تاکہ وہ بات سمجھیں"۔

(الفضل ۲۷/۱۰/۶۲ صفحہ اول)

مودودی امیر غلام محمد عنوان میں استفسار کرتے ہیں کہ سر ظفر اللہ خاں کس کے نمائندہ ہیں پاکستان کے یا قادیانیت کے؟

اس کا ایک جواب تو وہ ہے جو ہم نے اوپر دیا ہے کہ جناب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب تمام دنیا کے ممالک کے نمائندہ ہیں کم سے کم ان تمام ممالک کے جو اقوام متحدہ کی انجمن میں شامل ہیں۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ پاکستان ایک ملک اور قادیانیت (احمدیت یعنی حقیقی اسلام) ایک مذہب ہے جس کے ماننے والوں میں سے ایک کثیر تعداد پاکستان کی اسی طرح کا ل شہری ہے جس طرح کوئی اور۔ البتہ چوہدری ظفر اللہ خاں ایک فعال اور پکے مسلمان ہیں اور آپ نے آج جنرل اسمبلی ہی میں نہیں بلکہ سینکڑوں بار پہلے بھی قرآن کریم کی آیات اپنی تقاریر میں پیش کی ہیں۔ اس طرح آپ واحد مسلمان ہیں جنہوں نے نہ صرف دوسری جگہوں میں بلکہ دنیا کی سب سے بڑی مرکزی انجمن میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام نہایت پیارے اور ٹھوس انداز میں پہنچایا ہے جس کی وجہ سے دنیائے اسلام آپ کی گرویدہ ہے۔ سوا ان لوگوں کے جو حسد کی آگ میں جل بھن کر راکھ ہو گئے ہوئے ہیں۔ آپ سچے دل سے تمام اسلامی باتوں اور اسلامی ممالک سے محبت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے عربوں کی درخواست پر فلسطین کے معاملہ پر فی البدیہہ ایسی تقریر فرمائی تھی کہ تمام دنیائے عرب عش عش کر اٹھی تھی۔

ایک بار سر سید مرحوم کے متعلق ان کے ایک مخالف نے کہا تھا کہ یہ تو وہ کرسٹان مگر مسلمانوں کی بہبودی ہو گی تو اسی سے ہو گی۔ سر سید نے اس پر صائب شاعر کا یہ لطیفہ بیان کیا تھا کہ صائب کے ایک مخالف نے کہا کہ "آں قزاق شعر خوب مے گوید" یعنی "صائب فلاں فلاں شعر اچھا کہتا ہے"۔ صائب نے کہا کہ اس قزاق کے خطاب پر ہزاروں قصیدے قربان۔ سو اس کرسٹان کے خطاب پر ہزار مسلمانی قربان۔

اسی طرح اگرچہ چوہدری غلام محمد مودودی امیر اسکو قادیانیت کہتے ہیں تو اس پر مودودیوں کے ہزار ایسے اسلام قربان جو تلوار کے زور پر کھڑے ہوتے ہیں۔

فی الحال ہم چوہدری غلام محمد کے بلندے کے متعلق اسی قدر عرض کرتے ہیں سہ

اک اشک بھی بہت ہے اگر کچھ اثر کرے

البتہ ہمیں یہاں روزنامہ انجام کے ایک ادارتی نوٹ کا بھی کسی قدر ذکر کرنا ہے جو معاصر کے مدیر محترم نے اسی مضمون کے پیرائے میں ۶/۱۱/۶۲ کی اشاعت میں سپرد قلم کیا ہے۔

معاصر انجام کے مدیر محترم اپنے اس طویل نوٹ میں رقمطراز ہیں :-

(اول) چوہدری صاحب نے کسی خبر رساں ایجنسی کے ذریعہ کیوں تردید نہیں کی۔ اس لئے ہم نے اس تردید کو شائع کرنا مناسب نہیں سمجھا۔

(دوم) چوہدری صاحب نے جو تردید کی ہے وہ "آخری نبی" کے عقیدہ کی نہیں کی بلکہ اس امر کی تردید کی ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے پاکستان میں وفات پائی تھی

جہاں تک امر اول کا تعلق ہے کیا مدیر محترم بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے چوہدری صاحب کی ٹرینیڈاڈ کی خبر کس خبر رساں ایجنسی سے وصول کی تھی اور کیا آپ تمام رطب ویابس جو اپنے اخبار میں شائع کرتے ہیں خبر رساں ایجنسیوں سے ہی لیتے ہیں۔ اگر نہیں تو چوہدری ظفر اللہ خاں پر ایجنسی کا قدغن کیوں لگاتے ہیں۔

امر دوم کے متعلق میں عرض ہے کہ عقیدہ کا لفظ کسی دینی اصول کے متعلق استعمال ہوتا ہے واقعہ کے متعلق نہیں ہوتا۔ آپ کی معلومات میں اضافہ کی غرض سے عرض ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات "لاہور" میں ہوئی تھی اور لاہور سے آپ کا جنازہ لیجا کر قادیان میں آپکو دفن کیا گیا تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپکو کس خبر رساں ایجنسی سے یہ خبر ملی ہے کہ حضور اقدس کی وفات قادیان میں ہوئی تھی؟

احادیث الرسولؐ

ہر موقعہ کے مناسب حال دعائیں

عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ قال باسمك اللّٰھم احیا و اموت واذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور (بخاری)

ترجمہ۔ حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے بستر پر لیٹتے تو آپ یوں دعا فرمایا کرتے

اے اللہ میں تیرے نام سے ہی بیدار ہوتا ہوں اور سوتا بھی تیرے نام سے ہی ہوں۔ اور جب آپ نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے۔ سب تعریفوں کا مالک خدا تعالیٰ ہی ہے۔ جس نے ہم کو سونے کے بعد بیدار کیا۔ اور اسی کے حضور ہم نے جانا ہے۔

تشریح۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر کام کے آغاز اور اختتام پر اس کی مناسب حال جامع الفاظ میں دعا فرمایا کرتے تھے۔ نیند سے بیدار ہونے بیت الخلاء جاتے بیت الخلاء سے باہر نکلنے گھر سے باہر جانے۔ گھر کے اندر داخل ہونے کھانا شروع کرتے وقت۔ کھانا کھانے کے بعد۔ اجتماعی طور پر دعوت لگانے کے بعد۔ نیا کپڑا پہننے۔ صبح کے وقت مسجد میں جانے۔ عیادت کے وقت قبرستان میں داخل ہونے کے وقت۔ بازار میں داخل ہونے مقاصد میں کامیابی کے لئے رمضان المبارک۔ تا پسندامر دیکھنے الغرض سرور کائنات فخر موجودات حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر موقعہ پر دعا کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اور اپنے ذاتی نمونہ اور اسوہ سے امت سے خواہش فرمائی ہے کہ اٹھتے بیٹھتے اور زندگی کے ہر شعبہ میں خدا تعالےٰ سے دعا مانگتے رہو۔

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

الدعاء مخ العبادۃ

کہ دعا ہی عبادت کا مغز ہے کیونکہ جملہ اسلامی عبادات کا خلاصہ اور مقصد وحید ہی یہ ہے کہ انسان خدا تعالےٰ کے آستانہ پر گر کر اپنی حقیقی تسکین کرے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالےٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔"

ہر قسم کے شر سے بچنے کا ذریعہ

عن عبد اللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ قل ھو اللہ احد والمعوذتین حین تمسی وحین تصبح ثلاث مرات تکفیك من کل شیء (ابوداؤد)

ترجمہ۔ حضرت عبد اللہ بن خبیب روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قل ھو اللہ احد (سورۃ اخلاص) اور قرآن کریم کی آخری دو سورتیں صبح و شام تین مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ تمہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھیں گی۔

تشریح۔ قرآن کریم کی آخری تین سورتوں میں توحید کامل کا مضمون اجمالی رنگ میں بیان کیا گیا ہے۔ سورۃ اخلاص کے مضامین میں جملہ مذاہب عالم کے نظریات کے نقائص کو پیش کر کے اسلامی نظریہ توحید

قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد

کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ دہریت اور الحاد کے فتنہ کا اس میں ذکر کیا گیا ہے۔ نیز دجالی اور یاجوج ماجوج کے فتنہ میں جو اخلاقی مشکلات پیدا ہونے والی تھیں ان کا اس میں ذکر ہے۔

قرآن کریم کی آخری دو سورتوں میں نظریہ توحید کے بیان کرنے کے ان اجتماعی امراض اور اخلاقی نقائص کا ذکر کیا گیا ہے جو معاشرہ میں قسما قسم کے تنازعات اور قباحتوں کے پیدا کرنے کا سبب ہو سکتے ہیں۔ حسد، بخل، وہم اور شیطانی وساوس متعدی مرض ہے۔ جس کا نتیجہ انفرادی اور اجتماعی رنگ میں المناک ہوا کرتا ہے۔ ان سورتوں کے پڑھنے سے یہ مطلب بھی ہے کہ ان سورتوں کے مضامین پر غور کیا جائے۔ تاکہ انسان اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں ان کو ملحوظ رکھے۔ اور ہر قسم کے شر اور فتنہ سے محفوظ رہے۔

بیکاری اور گداگری کی مذمت

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان یحتطب احدکم حزمۃ علی ظھرہ خیر لہ من ان یسال احدا فیعطیہ او یمنعہ (متفق علیہ)

ترجمہ۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی اپنی پشت پر ایندھن کا گٹھا اٹھا کر فروخت کرے۔ تو یہ بہت بہتر ہے اس کے لئے اس معیوب امر سے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے اور کوئی تو اس کو دیدے اور کوئی اس کے سوال کو رد کر دے۔

تشریح۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مشفقانہ انداز میں عزت نفس اور انفرادی اور اجتماعی وقار کے قیام کے لئے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ مومن غیور ہوتا ہے۔ اور اس کی زندگی کا ہر پہلو غیرت نفس کی خوبی کا حامل ہوتا ہے۔ دوسروں کے سامنے اپنی ضروریات پیش کرنے سے جہاں اپنی عزت اور وقار کو صدمہ پہنچتا ہے، وہاں اس کی ضروریات بھی پوری نہیں ہو سکتیں۔ اور نہ ہی اس کو اطمینان نفس جیسی نعمت عظیمہ حاصل ہو سکتی ہے۔ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا اور اپنی ضروریات کو ذاتی محنت اور عرق ریزی سے پورا کرنا بڑی خوبی ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ بعض نادار اور پسماندہ اشخاص نے معمولی کام شروع کئے۔ جو لوگوں کی نگاہ میں حقیر تھے۔ مگر ایسے اشخاص اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی خوبی کی وجہ سے اتنی ترقی کر گئے کہ وہ زندہ جاوید ہو گئے۔ آج ان کے کاموں کی اتنی وسعت ہے کہ ان کے کارخانوں اور دفتروں میں ہزاروں اشخاص کی پرورش ہو رہی ہے۔ کسی قوم کی اقتصادی اور معاشی حالت اعلیٰ اور بہترین بنانے کا بہترین ذریعہ صرف یہی ہے۔ کہ بے کاری کو دور کر کے افراد کو کام کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اور کسی کام کو عار نہ سمجھا جائے۔ میں نے اپنے قیام فلسطین میں دیکھا ہے کہ یہودی بھیک نہیں مانگتے۔ ان کے اپاہج اور معذور اور پسماندہ اشخاص نے چھوٹے چھوٹے سٹال کھول رکھے ہیں۔ جن کی امداد باہمی کے اصول پر مدد کی جاتی ہے اور یہودی ان سے باقاعدہ اشیاء خریدتے ہیں۔ ان کے اندھے بھی وقار کی زندگی گزارتے ہیں۔ اور بھیک مانگتے ان کو کبھی نہیں دیکھا گیا۔ اور اس قوم میں بیکاری بھی مفقود ہے۔ ان کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ ان میں قومیت کا رنگ بہت ہی غالب ہے۔ اور یہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرنا سوسائٹی کے فرائض اساسی میں سے سمجھتے ہیں۔ اور کسی کام کو عار نہیں سمجھتے۔ اگر باقاعدہ تنظیم اور سکیم کے ماتحت کام کیا جائے۔ تو ہمارا ملک بھی بھیک مانگنے کی عادت سے خلاصی پا سکتا ہے۔ اور اس معیوب اور ناپسندیدہ حرکت کو بہت حد تک ختم کیا جا سکتا ہے۔

ہر قوم کے ارباب حل و عقد اور ماہرین معاشیات۔ اقتصادیات ہی اس کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔ فقر، افلاس اور بیکاری کو دور کرنا بہت ہی اہم کام ہے۔ ملک کے وقار کو اس وقت تک قائم نہیں رکھا جا سکتا جب تک کہ عمومی رنگ میں افلاس کو دور نہ کیا جائے اور بھیک مانگنے کی لعنت و قباحت کو دور کرنے کا بہترین ذریعہ یہی ہے۔ کہ کام پیدا کئے جائیں اور نئے نئے وسائل سے بیکاری کو دور کیا جائے۔

شیخ نور احمد منیر

زندگی بخش پیغام

— • حضرت مصلح موعود اطال اللہ بقاءہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مُردوں کیلئے زندگی بخش پیغام ہیں

اور

— • آپ الفضل کے ذریعہ گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

— • آج ہی اپنے نام الفضل جاری کرائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظر افتاء

سوال

الفضل میں شائع ہوا ہے کہ سود خور امام کے پیچھے نماز جائز ہے۔ ایک فاسق فاجر شخص نماز میں امام کیسے بن سکتا ہے؟

جواب

شریعت کا حکم ہے کہ امام ایسے شخص کو بنایا جائے جو متقی پرہیزگار صاحبِ وقار اور دینی علم سے بہرہ ور ہو۔ تمام علمائے امت کی یہ متفقہ رائے ہے۔ پس کسی فاسق فاجر کو امام بنانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور اگر کوئی جماعت ایسی غلطی کرتی ہے تو اسے اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیئے۔ ایسی جماعت اس قابل ہے کہ نظارت اصلاح و ارشاد اس جماعت کی تربیت کا خاص اہتمام کرے اور حفظِ مراتب کے اسباق اسے پڑھائے۔

پس اصل سوال جس کا تعلق الفضل میں مندرجہ فتویٰ سے ہے وہ یہ نہیں کہ فاسق و فاجر کو امام بنانا جائز ہے یا نہیں بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا کسی فرد کو انفرادی رنگ میں یہ حق ہے کہ وہ کسی کو اپنے علم یا خیال کے مطابق فاسق و فاجر قرار دے۔ میرا جواب یہ تھا کہ یہ حق کسی فرد کو حاصل نہیں۔ کیونکہ جماعت کے مقابلہ میں اس کی انفرادی رائے کوئی وزن نہیں رکھتی۔ پس اگر کوئی مقامی جماعت اس علم کے باوجود کہ امام متقی اور صاحبِ علم ہونا چاہیئے کسی کو اپنا امام الصلوٰۃ مقرر کرتی ہے تو ظاہر ہے کہ وہ اسے متقی اور نیک آدمی سمجھتی ہے اب اگر کسی شخص کو جماعت کی اس رائے سے اختلاف ہے یا اسکے ذاتی علم کے مطابق وہ شخص فاسق و فاجر ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ مقامی جماعت کو اس کا قایل کرے یا پھر مرکز میں شکایت کرے اور پھر مرکزی فیصلہ کی پابندی کی جائے کیونکہ یہ بات تصور میں نہیں آسکتی کہ مرکز قائم بالحق بھی ہو اور پھر وہ جان بوجھ کر ایک فاسق و فاجر شخص کو امام مقرر کرنے کی اجازت دے اگر وہ تحقیق کے باوجود اسکی اجازت دیتا ہے تو اسکے معنی یہی ہیں کہ اسکے علم کے مطابق بھی وہ شخص نیک اور پرہیزگار ہے۔ اب اگر بالفرض مرکز نے بھی غلطی کھائی ہے اور شکایت کنندہ مرکز کے فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اس شخص کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو وہ بری الذمہ ہے اور اس کی نماز میں اس وجہ سے کوئی نقص وارد نہیں ہوگا اور نہ اسکے ثواب میں کمی ہوگی۔ اور یہی معنے ہیں حدیث صلّوا خلف کلّ برٍّ و فاجرٍ کے۔ نہ یہ کہ کسی کو امام مقرر کرتے وقت اسکے نیک یا بد ہونے کو دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ جیسا بھی کوئی ہوا اسے امام بنا لیا بلکہ اسکے برعکس یہ دیکھنا انتہائی ضروری ہے کہ جسے امام بنایا جا رہا ہے وہ نیک ہے یا بد۔ پس جو لوگ اس ہدایت کی پرواہ نہیں کرتے اور لاپرواہی سے کسی کو اپنا امام بنا لیتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت میں ہیں۔ لیکن یہ ذمہ داری بہرحال اجتماعی ہوگی اور اگر کوئی فرد کوشش کے باوجود اصلاح میں کامیاب نہیں ہوتا تو وہ اس گرفت سے بہرحال آزاد اور بری الذمہ ہے کیونکہ اس نے اتحاد اور مرکز کی اطاعت کی خاطر اپنی رائے کو چھوڑا لہٰذا وہ خدا کی خوشنودی سے حصہ پائیگا اور اسکی نماز دل میں اس وجہ سے کسی قسم کا نقص واقع نہیں ہوگا اور جب اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا اور اسکے ہاں مقبول ہونا ہے تو پھر سے ڈر کا ہے کا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ ضروری نہیں کہ کسی کو فاسق و فاجر قرار دیکر ہی امامت سے برطرف کیا جائے بلکہ بلا وجہ بتائے یا الزام لگائے بھی کسی ایسے شخص کو امامۃ الصلوٰۃ کے منصب سے فارغ کیا جا سکتا ہے جس میں مقتدیوں کی کوئی ناپسندیدہ بات نظر آتی ہو یا آئندہ کے نئے انتخاب میں ایسے شخص کو منتخب ہی نہ کیا جائے۔

سوال:- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چھ ماہ تک بیعت نہیں کی تھی اور آپ کافی عرصہ تک الگ نماز ادا کرتے رہے تھے کیا آپکا یہ فعل انتشار کے مترادف تھا۔

جواب:- ہم اس تخلف کو نہیں مانتے۔ یہ بات تو تصور میں بھی نہیں آسکتی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جیسے عظیم الشان انسان چھ ماہ تک جماعتِ مسلمین سے الگ رہے یہانتک کہ انکی باجماعت نمازوں میں بھی شامل نہ ہوتے۔ پھر جبکہ روایات دونوں طرح کی آتی ہیں کہ آپ نے حقیقتِ حال سے واقف ہونے کے بعد فوراً بیعت کرلی تھی اور بعض روایات کے مطابق چھ ماہ توقف کیا تھا تو ہم کیوں نہ اس روایت کو مانیں جو تقاضۂ ایمان اور حضرت علی رض کی شان کے عین مطابق ہے اور آپکے بعد کے طرزِ عمل سے بھی اسکی تائید ہوتی ہے۔ کیا صرف اس وجہ سے کہ شیعہ روایات نے اس زمانہ کی تاریخ کے بعض گوشوں کو دھندلا دینے کی ناکام کوشش کی ہے ہم حق کو نظر انداز کر دیں؟۔

مقامی جماعتوں کی توجہ کیلئے

ہمارے موجودہ مالی سال میں سے چھ مہینے گذر چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک لازمی چندوں یعنی زکوٰۃ۔ چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی تدریجی بجٹ سے بہت کم ہے۔ اور وقت آگیا ہے کہ اب ان چندوں کی وصولی پر زیادہ توجہ دی جائے۔ کیونکہ ہر سال دوسری ششماہی کی وصولی پہلی ششماہی کی وصولی سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اور اس طرح سال ختم ہونے سے پہلے ان چندوں کا بجٹ پورا ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن اس سال باوجود اس کے کہ پہلی ششماہی کی وصولی گذشتہ سال کی پہلی ششماہی سے قدرے بہتر ہے۔ پھر بھی وصولی کی موجودہ رفتار سے یہ توقع قائم نہیں ہو سکتی کہ سال کے آخر تک ان چندوں کا بجٹ پورا ہو جائے گا۔

مثلاً گذشتہ سال ان چندوں کا مجموعی بجٹ ۱۴،۴۸،۰۰۰ (چودہ لاکھ اڑتالیس ہزار) روپے تھا۔ اور پہلی ششماہی کی وصولی ۶،۰۹،۲۱۲ (یعنی قریباً چھ لاکھ نو ہزار) روپے تھی۔ اور کل سال کی وصولی ۱۴،۹۲،۷۰۵ (یعنی تقریباً چودہ لاکھ بانوے ہزار) روپے کو پہنچ گئی تھی گویا بجٹ سے بھی بقدر ۴۴،۷۰۵ (یعنی قریباً چوالیس ہزار) روپے بڑھ گئی تھی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ لیکن اس سال پہلی ششماہی کی وصولی ۶،۷۱،۰۲۰ (یعنی قریباً چھ لاکھ ستر ہزار) روپے ہے۔ اس سے کل سال کی وصولی کا اندازہ قریباً ۱۶،۴۵،۰۰۰ (سولہ لاکھ پینتالیس ہزار) روپے بنتا ہے۔ حالانکہ ان چندوں کا سال رواں کا بجٹ ۱۷،۳۳،۰۰۰ (سترہ لاکھ تینتیس ہزار) روپے کا ہے۔ گویا خدشہ ہے کہ خدا نخواستہ اس سال ہماری وصولی کہیں بجٹ سے بقدر ۸۸،۰۰۰ (اٹھاسی ہزار) روپے کم نہ رہ جائے۔

اس خدشہ کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام مقامی جماعتیں اس آخری ششماہی میں ان چندوں کی وصولی کے لئے پہلے سالوں سے بھی زیادہ زور لگائیں۔ یوں بھی ہم اطمینان کا سانس نہیں لے سکتے۔ جب تک کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ان چندوں کی وصولی مبلغ پچیس لاکھ روپے سے نہ بڑھ جائے۔ اور ابھی اس رقم میں اور ہماری سالانہ وصولی میں بہت فرق ہے۔ دراصل یہ پچیس لاکھ کی حد بندی ہمارے ایمان و اخلاص کا امتحان ہے اور اس امتحان میں کامیاب ہونے کے لئے صرف اتنی ہی کوشش کافی نہیں کہ ہم بجٹ پورا کر دیں۔ بلکہ بجٹ کو بڑھانا بھی اشد ضروری ہے۔ اور لازمی ہے کہ تمام احباب کو بلا استثناء مقامی جماعتوں کے بجٹوں میں شامل کیا جائے اور ہر شخص کی صحیح آمدنی ان بجٹوں میں درج ہو۔

لہٰذا نظارت بیت المال تمام کارکنان مال اور جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کرتی ہے کہ اس غرض کے لئے اپنی جدوجہد کو اور تیز کیجئے۔ اور تیز کیجئے اور تیز کیجئے۔ یہاں تک کہ ہم سب مل کر والہانہ دعاؤں اور انتھک محنت کے ذریعہ المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے معیار کو پہنچ جائیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرلیں۔ دین و دنیا میں سرخروئی کا یہی ذریعہ ہے۔ آمین

(ناظر بیت المال ۔ صدر انجمن احمدیہ ۔ ربوہ ۔ ضلع جھنگ)

شکریہ احباب

میری اہلیہ محترمہ کی وفات پر احباب نے کثرت سے مجھ سے ہمدردی فرماتے ہوئے تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ اندرون ملک اور ملک کے باہر سے بھی بعض غیر مسلموں کی طرف سے تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ میں ان تمام احباب کا تہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے تعزیت فرما کر میرا غم ہلکا فرمایا ہے۔ میں ان الفاظ کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرما دے۔

(خاکسار سراج الدین سابق درویش و مؤذن قادیان)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے دوسرے لڑکے عزیز عطاء الکریم شاہد واقف زندگی کو ۴ نومبر ۱۹۶۲ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ نومولودہ محترم جناب قاضی عبد السلام صاحب بھٹی ڈائریکٹر آف انڈسٹریز حال راولپنڈی کی نواسی ہے۔ عزیزہ کا نام بشریٰ شاہد تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔ بچی اور اس کی والدہ کی صحت اچھی ہے وہ ہنوز راولپنڈی میں ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ایک قابل ترین قانون دان اور عالمی سیاسی مدبر ــــ ظفر اللہ خان

مشہور عالم ہفت روزہ میگزین "ٹائم" (امریکہ) نے جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بالقابہ کو مندرجہ ذیل الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا ہے:-

"ٹائم اپنی ۲۸ ستمبر ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں "اقوام متحدہ" کے زیر عنوان رقمطراز ہے:-

"عالمی سیاسی مدبرین اس امر سے خائف تھے کہ جنرل اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں پھر جوتیوں میں دال بٹے گی مگر اسمبلی کے نئے پاکستانی مسجع داڑھی والے صدر جناب محمد ظفر اللہ خاں (۶۹) نے پچھلے ہفتہ ثابت کر دیا کہ وہ اسمبلی میں کسی قسم کی بدتمیزی کو یا غیر آئینی کارروائی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

روسی نمائندوں نے جب کہا کہ جنرل کمیٹی جس کے چوہدری صاحب موصوف چیئرمین ہیں اپنی ساکھ کھو رہی ہے تو جناب چوہدری صاحب نے کمال سکون سے فوراً جواب دیا کہ کمیٹی اپنے وقار کی خود محافظ ہے اور اپنے وقار کی حفاظت کرنے کی بخوبی طاقت بھی رکھتی ہے۔

چوہدری صاحب موصوف ایک قابل ترین قانون دان اور عالمی سیاسی مدبر ہیں آپ ٹھنڈے دل اور دماغ کے مالک ہیں آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ سیاسی ارتقاء اور انتہا پسند تحریکوں کے دور میں سے گزرا ہے مگر آپ ہمیشہ افراط اور تفریط سے بچ کر میانہ روی کی پالیسی کے علمبردار رہے ہیں آپ انتہائی شائستہ اور باوقار وجود ہیں یہاں تک کہ انتہائی گرما گرم بحث کے دوران بھی آپ لغو اور بیہودہ زور خطابت کے مقابلہ میں نکتہ رس عقلی دلائل کو ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں اقوام متحدہ میں آپ کے بدترین مخالف ہندوستان کے رسوائے عالم آتش بیان کرشنا مینن کے ساتھ کئی دفعہ آپ کی جھڑپیں ہوئی ہیں ظفر اللہ خاں آزادئ ہند کے اولین علم برداروں میں سے ہیں مگر آپ نے جذبات کی رو میں بہہ کر انتہا پسندانہ جدوجہد کو کبھی اپنا شعار نہیں بنایا اور نہ ہی پنڈت نہرو کی طرح جیلوں میں نظر بند رہے ہیں آپ نے ہمیشہ اس بات کو ترجیح دی کہ حکومت برطانیہ کے ساتھ ایک معقول تدریجی سیاسی آزادی کا معاہدہ کیا جائے جس کے نتیجہ میں ان پر طعن بھی کیا گیا

ظفر اللہ خاں کمیونسٹوں کے سخت مخالف ہیں اور اکثر پرائیویٹ مجالس میں امریکہ پر بھی نکتہ چینی کرتے ہیں کہ امریکہ اپنے مضبوط حلیف پاکستان کے مقابلہ میں ناقابل اعتبار غیر جانبدار ممالک کی امداد زیادہ کرتا ہے آپ ایک راسخ العقیدہ مسلمان ہیں نہ آپ سگریٹ پیتے ہیں نہ شراب جونہی آپ نے کرسی صدارت سنبھالی آپ نے اپنی اہم ذمہ داریوں کے بوجھ کو محسوس کرتے ہوئے اونچی آواز میں عربی زبان میں یہ دعا مانگی

اے قادر مطلق! میرے سینہ کو کھول دے
اور اس مشکل کام کو میرے لئے آسان کر دے میری زبان میں
ایسی تاثیر بخش جو دلوں پر اثر کرے اور یہ لوگ میری
بات کو سمجھ سکیں" (ترجمہ از عبدالغنی راولپنڈی)

خریداران الفضل نوٹ فرمالیں

احباب سے گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل باتیں اچھی طرح نوٹ فرمالیں:-

۱- قیمت اخبار ختم ہونے پر بعض احباب کو بذریعہ کارڈ اطلاع دی جاتی ہے اگر احباب باوجود اطلاع کے قیمت نہیں بھجوائیں گے تو دفتر ہذا وی پی کرنے پر مجبور ہوگا جس کے واپس آنے پر اخبار بند کر دیا جاتا ہے۔

۲- بعض احباب ہر ماہ قیمت بھجواتے ہیں ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ دس تاریخ تک ضرور قیمت بھجوا دیں

۳- جب احباب قیمت بھجوا دیں تو کارڈ کے ذریعہ ضرور اطلاع دیں تا پرچہ بند ہو تو جاری کر دیا جائے۔

۴- بعض احباب نیا پرچہ یا پرانا پرچہ جاری کروانا چاہتے ہیں لیکن نیا یا پرانا کے لفظ کا ذکر سہواً چھوڑ دیتے ہیں جس سے تعمیل کرنے میں تاخیر ہوتی ہے۔

۵- خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بلا چٹ نمبر جواب میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

(مینیجر)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۲ نومبر ۶۲ء بعد نماز مغرب رشید احمد صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ولد نور حسین صاحب محلہ دارالرحمت غربی کی دعوت ولیمہ ہوئی جس میں بہت سے احباب کو مدعو کیا گیا دعوت کے بعد حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم نے اجتماعی دعا فرمائی۔ رشید احمد صاحب کی شادی بشیراں بیگم صاحبہ بنت عبدالکریم صاحب بنیاپور د سے ہوئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔

جنوبی افریقہ میں تبلیغ اسلام

ــــ از مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ:-

احباب کو یہ علم ہے کہ جنوبی افریقہ میں ہمارا کوئی مبلغ نہیں لیکن اس کے باوجود وہاں کے دوست نہایت تندہی اور محنت اور اخلاص سے تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں ماہ ستمبر کی رپورٹ کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

مسٹر ڈی۔ جی۔ ڈیویز ایک رومن کیتھولک عیسائی نے ہمارا مضمون "اسلام کی غرض و غایت" پڑھا اسے اسلام کے بارے میں دلچسپی پیدا ہوئی اور اس نے مزید ہمارا لٹریچر طلب کیا ہے جو بھجوا دیا گیا۔ مسیح کی الوہیت پر D.R.C کے منادوں کے ساتھ گفتگو ہوئی جو سیکرٹری مشن مسٹر محمد حنیف ابراہیم کے ذریعے طے ہوئی تھی یہ مباحثہ نہایت کامیاب رہا عیسائی مناد اصل موضوع سے کتراتے رہے۔ کئی افریقن دوست مشن ہاؤس میں گفتگو کے لئے آتے رہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کو احمدیت اور اسلام کے مسائل بخوبی سمجھائے گئے۔

پریذیڈنٹ جماعت مسٹر ہاشم ابراہیم صاحب عربی کی کلاسوں کو باقاعدگی کے ساتھ پڑھاتے رہے اور دلچسپی لینے والے احباب نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ ہمارے نومسلم افریقن دوست مسٹر فولالہ نے مسٹر حنیف ابراہیم سے "توحید" کے موضوع پر ایک مضمون تیار کیا جو انہوں نے لانگا کی ایک مجلس میں پڑھا۔

ماہوار رسالہ العصر کی ڈیڑھ ہزار کاپیاں شائع کی گئیں جس میں وہاں کے مخالفین احمدیت کے اعتراضات کا جواب شائع کیا گیا جس کا یہاں کے شریف طبقہ پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ مختلف لوگوں کو سلسلہ کا لٹریچر بھجوایا گیا اور عرصہ دوران رپورٹ میں دو احباب نے بیعت کی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مشن کے کاموں میں برکت ڈالے اور جلد از جلد اس ملک میں اسلام کا بول بالا کرے۔

(وکیل التبشیر ربوہ)

گرم پارچات کی ضرورت

سردی کا موسم شروع ہو چکا ہے تمام مجالس کو چاہیئے کہ باقاعدہ انتظام کے ماتحت گھر گھر جا کر غربا کے لئے گرم کپڑے اکٹھے کریں اور انہیں اپنے ہاں کے غربا کی ضرورت پورا کرنے کے لئے بھی استعمال کریں نیز مرکز میں بھی بھجوائیں مخیر احباب جو ربوہ کے غربا کے لئے گرم کپڑے بھجوا سکتے ہوں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد گرم کپڑے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(والسلام خاکسار مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- علی پور ضلع مظفر گڑھ میں میری سالی عزیزہ غلام فاطمہ گذشتہ سال سے بعارضہ درد شکم و اسہال وغیرہ شدید بیمار ہے اور میری ساس سماۃ احمد بی بی بعارضہ بخار اکثر بیمار رہتی ہیں میرے بچے کی صحت بھی کمزور رہتی ہے احباب کرام و درویشان قادیان ان مریضان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار احمد علی خاں امجد پٹواری دفتر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

۲- مکرم ڈاکٹر عبیداللہ خاں صاحب ہومیو پیتھ لاہور بعارضہ دمہ کھانسی اور بخار شدید بیمار ہیں کمزوری بہت ہے چلنا پھرنا بھی مشکل ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ مولا کریم و شافی حضرت ڈاکٹر صاحب کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (خاکسار مبارک احمد جوئیہ ہیڈ ماسٹر ...)

۳- اسی سال کے شروع میں میری بھاوجہ صاحبہ کا انتقال ہو گیا تھا یہ صدمہ ابھی تازہ ہی تھا کہ والدہ صاحبہ کا چند دن ہوئے انتقال ہو گیا اب والد صاحب بیمار ہیں بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور ہمیں صدمات سے محفوظ رکھے۔ (محمد صدیق ...)

۴- میرا بڑا بھائی محمد امین بٹ لاہور میں بیمار رہے سب بہن بھائیوں سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو جلد کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (خلیل احمد مبشر سپیشل کلاس جامعہ احمدیہ)

۵- میرے بیٹے خالد محمود کا اپریشن ہوا ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد مکمل صحت عطا فرمائے (بشیر احمد احسن ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل سکول چک ۳ ضلع گجرات)

۶- میرے ابا جان ڈاکٹر نذیر احمد صاحب لندن سے بذریعہ کار پاکستان آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خیر و عافیت سے رکھے۔

(مرسلہ دار رشید احمد ابن ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد فرینکفورٹ (جرمنی) کی ڈیڑھ سو روپیہ والی سکیم میں شامل ہونے کی آخری تاریخ

قبل ازیں احباب جماعت کو آگاہ کیا جا چکا ہے اب صرف ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء تک مسجد فرینکفورٹ کی ڈیڑھ سو روپیہ والی سکیم میں شمولیت اختیار کی جا سکتی ہے چنانچہ ان سطور کے ذریعہ مکرر عرض کیا جاتا ہے کہ ۱۵۰/ روپیہ کی شرط سے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقعہ ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء کے بعد ختم ہو جائے گا جن احباب نے اس مسجد کے لئے وعدے پیش کئے ہوئے ہیں وہ سب مقررہ تاریخ کے اندر ادائیگی فرما کر سعادت دارین حاصل فرمائیں۔

اس ضمن میں ایک قابل قدر مثال محترم جناب ڈاکٹر سید عبدالستار صاحب پنشنر دار رحمت غربی ربوہ کی ہے آنمکرم نے نہ صرف خود متعدد مساجد کی تعمیر میں نمایاں حصہ لیا ہے بلکہ اپنے صاحبزادوں کو بھی اس میں شمولیت کا شرف دیتے رہے ہیں حال ہی میں ان کے صاحبزادے مکرم سید مقبول احمد شاہ صاحب نے اپنے ایک امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کی نیت سے ۱۵۰/ روپے برائے مسجد فرینکفورٹ ادا فرمایا ہے (جزاہم اللہ تعالٰی احسن الجزاء)

احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالٰی محترم شاہ صاحب اور ان کے صاحبزادے کو جزائے خیر عطا فرمائے اور انہیں ان کے امتحان میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تعمیر مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

۹ تک تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کے اسماء معہ ان کی مالی قربانیوں کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جا چکے ہیں جنہیں ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے

جزاھم اللہ احسن الجزاء

جملہ احباب جماعت اس صدقہ جاریہ میں حسب استطاعت ضرور حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

بزم فلسفہ و نفسیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا انتخاب

بزم فلسفہ و نفسیات کے لئے نئے عہدہ داران کے انتخاب کی کارروائی زیر صدارت مرزا انس احمد صاحب منعقد ہوئی جس میں مندرجہ ذیل عہدہ داران آئندہ سال کے لئے منتخب ہوئے۔

پریذیڈنٹ	مسٹر محمد خان ظفر	بی اے سال دوم
وائس پریذیڈنٹ	میاں انیس احمد	″ ″ اول
سیکرٹری	مسٹر محمد سعید جمیل	″ ″ اول
جائنٹ سیکرٹری	مسٹر محمد اسحاق طارق	ایف اے سال دوم
اسسٹنٹ سیکرٹری	مسٹر طاہر احمد قاضی	″ ″ اول

(سیکرٹری)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا تقریری مقابلہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا تقریری مقابلہ (انگریزی و اردو) ۸ نومبر بروز جمعرات سکول کی مسجد میں چوہدری غلام رسول صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو نفیس احمد صاحب نے کی اس کے بعد اردو تقریری مقابلہ ہوا عناوین حسب ذیل تھے

۱۔ تبرّال طلبہ کے لئے مہلک ہے

۲۔ اخلاق فاضلہ کی اہمیت

۳۔ اسلام اور دیگر مذاہب

اس کے بعد انگریزی تقریری مقابلہ ہوا منصفین حضرات کے فیصلہ کے مطابق اردو میں چنتہ احمد طارق اول اور سمیع اللہ ظفر دوم قرار پائے انگریزی میں نعیم اختر صدیقی اول رہے۔

منصفی کے فرائض لطف الرحمٰن صاحب محمود بی ایس سی بی ایڈ، زرتشت منیر احمد خاں صاحب بی اے اور محمد ہارون صاحب بی اے۔ بی ایڈ نے ادا کئے۔

(اکرام اللہ ظفر سیکرٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول یونین)

تبصرہ:-

ماہنامہ "خالد" نومبر ۱۹۶۲ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ترجمان ماہنامہ خالد کا نومبر ۶۲ء کا شمارہ ہمارے پیش نظر ہے ظاہری اور معنوی خوبیوں کے اعتبار سے احمدی نوجوانوں کے اس ماہنامہ کا معیار اللہ تعالٰی کے فضل سے اپنے نئے مدیر رفیق احمد صاحب ثاقب کی زیر ادارت دن بدن بہتر ہوتا جا رہا ہے زیر نظر شمارہ میں مستقل عنوانات یعنی احادیث النبی۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تبرکات وغیرہ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خدام کے نام تازہ پیغام اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی خدام کے سالانہ اجتماع کے موقع پر تقریر کا مکمل متن درج ہے اسی طرح محترم سید داؤد احمد صاحب سابق صدر مجلس کی الوداعی تقریر بھی شریک اشاعت ہے۔

اطاعت امیر کے بارہ میں اسلامی تعلیم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے بعض احباب کے استفسار کے جواب میں قیمتی ارشادات بھی اس میں شامل ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے تنظیمی ڈھانچہ کے بارہ میں بعض مفید معلومات بھی دی گئی ہیں۔ کتابت طباعت کا معیار بھی پہلے سے بلند ہے خدام کو چاہیئے کہ وہ اپنے اس رسالہ کی بکثرت اشاعت کریں تاکہ اس کے اجرا کی غرض پوری ہو"

اعلان نکاح

مورخہ ۹ نومبر ۱۹۶۲ء کو محمد اسلم صاحب اعوان ولد چوہدری عبدالستار صاحب اعوان ساکن کراچی کا نکاح مسماۃ نفیسہ بیگم بنت عبدالمجید صاحب بھٹی بعوض سات ہزار روپیہ مہر پر مولانا غلام احمد صاحب فرخ پر تے احمدیہ ہال (کراچی) میں پڑھا۔

احباب جانبین کے لئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے دعا فرما دیں۔

(خاکسار محمد شفیع خاں نجیب آبادی کارکن دفتر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰی کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز نے امانت فنڈ تحریک جدید کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

احباب جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

اہل لاہور کے لئے

خوشخبری

کافی عرصہ سے اہل لاہور کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب حاصل کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی۔ ہم بصد مسرت اعلان کرتے ہیں کہ اب راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور سے آپ کو جماعت احمدیہ کی ہر قسم کی مطبوعات ربوہ سے بھی رعائتی نرخوں پر مل سکتی ہیں۔

المعلن:- مکتبہ اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

معرفت:- راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

پاکستان، لنکا، چین، برما، نیپال اور انڈونیشیا بھارت کے خلاف متحدہ محاذ قائم کریں

لنکا کے سیاسی لیڈر مسٹر راجا رتنا کی طرف سے چین کے خلاف بھارتی جارحیت کی شدید مذمت

کولمبو۔ لنکا کی "جتیکا ویمو کتھی پرومانا" پارٹی کے لیڈر مسٹر کے ایم پی راجا رتنا نے لنکا، پاکستان، چین، برما، نیپال اور انڈونیشیا کے محب وطن عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بھارت کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کریں۔ جو ایشیائی عوام کے حقوق اور آزادی کو پامال کر رہا ہے۔ آپ نے کہا یہ ممالک بھارت کے توسیعی اور سامراجی عزائم کا شکار ہیں۔

مسٹر راجا رتنا کا چین اور بھارت کی سرحدی آویزش سے متعلق مقامی اخبارات میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ نے کہا ہے کہ بھارت نے تجارتی منڈیوں کے لالچ۔ سرحدوں کی توسیع کی ہوس اور سامراجیوں (خصوصاً امریکہ کے سامراجیوں جن کی امداد کی اسے اشد ضرورت ہے) کو خوش کرنے کے شوق میں چین کے خلاف جارحیت کا ارتکاب کیا ہے۔ بھارتی حکومت کے اس اقدام کی ہر امن پسند شخص مذمت کرتا ہے۔ اب یہ حتمی طور پر واضح ہو چکا ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور ان کی حکومت صرف ان منصوبوں پر عملدرآمد کر رہے ہیں۔ جو واشنگٹن میں تیار کئے گئے ہیں"

آپ نے امریکہ کے صدر کینیڈی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے: "صدر کینیڈی کی حکومت نے ایک جانب کیوبا پر حملہ کرنے کی تیاریاں کی تھیں اور دوسری جانب اس نے بھارت سے چین پر حملہ کرا دیا۔ یہ دونوں کارروائیاں ایک ساتھ ہو جائیں"

مسٹر راجا رتنا نے پنڈت نہرو پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے: "انہوں نے اس ٹائم ٹیبل پر عمل کیا جو واشنگٹن میں تیار کیا گیا تھا۔ وہ سامراجیوں کے آلہ کار ثابت ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ سامراجیوں کے خلاف جنگ کا اعلان کرتے رہے ہیں۔ یہ بھی بالکل واضح رہے کہ ۱۹۶۱ء میں پنڈت نہرو نے واشنگٹن سے واپسی کے بعد اپنی فوج کو چین بھارت سرحد کی خلاف ورزی کا حکم دے دیا تھا۔" آپ نے پنڈت نہرو کے قوم سے خطاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کا مقصد بھارتی عوام میں چین سے جنگ کا جنون پیدا کرنا تھا۔ انہی ایام میں صدر کینیڈی نے ریڈیو پر کیوبا کی ناکہ بندی اور اس پر حملے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔" آپ نے لکھا ہے کہ ہم اسے محض اتفاقی نہیں کہہ سکتے بلکہ بڑے غور و خوض سے تیار شدہ منصوبہ کا حصہ ہیں پنڈت نہرو اور بھارت کے بڑے بڑے سرمایہ کار جنہیں اجارہ داری حاصل ہے۔ ایشیا میں وہی کھیل کھیلنا چاہتے ہیں۔ جو سامراجیوں نے کھیلا تھا۔ اس مقصد اور غیر ملکی امداد کے حصول کے لئے وہ سامراجیوں سے ناطے جوڑ رہے ہیں۔ امریکی سامراجیوں سے وہ خاص طور پر تعلقات استوار کر رہے ہیں اور اس طرح ایشیا کے باشندوں کے حقوق اور ان کی آزادی کو پامال کر رہے ہیں۔ لنکا کے لیڈر نے لکھا ہے کہ اس سلسلہ میں پنڈت نہرو اور بھارتی سرمایہ کار کشمیر میں مقیم بھارتیوں کے مسئلہ کو ہمیشہ کے لئے برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ مسئلہ برطانوی سامراجیوں نے پیدا کیا تھا۔

آخر میں مسٹر راجا رتنا نے لکھا ہے کہ لنکا، چین، برما، نیپال، پاکستان اور انڈونیشیا کو جو بھارت کے توسیعی اور سامراجی عزائم کا نشانہ بنے ہوتے ہیں۔ متحدہ محاذ قائم کر لینا چاہیے"

قبل ازیں آپ نے ایک بیان دیا تھا۔ جس میں کہا تھا کہ ان کی پارٹی بھارت کو "جارح" خیال کرتی ہے۔ اور اس کے نزدیک چین جائز طور پر اپنا دفاع کر رہا ہے اور وہ اب بھی مذاکرات کے لئے تیار ہے۔ لیکن پنڈت نہرو بات چیت کے ذریعہ اس مسئلہ کے حل پر رضامند نہیں ہوتے۔ اس سے ہمارے لنکا کے باشندوں اور ان لیڈروں کو سبق سیکھنا چاہیے۔ جنہوں نے پچھلے ہفتے پنڈت نہرو کو نذرانہ عقیدت پیش کیا تھا۔ بھارت دوسری قوموں کو پرامن مذاکرات کا سبق دیتا ہے۔ لیکن خود وہ اپنے مسائل بھی اسی طرح کیوں نہیں حل کر لیتا؟ پنڈت نہرو کی "پنچ شیلا" کا پول کھل گیا ہے۔ اور وہ ان کی منافقت کی غمازی کرتا ہے۔ پنڈت نہرو کی پنچ شیلا اور ہر اچھی چیز جس کا وہ پرچار کرتے ہیں۔ صرف دوسرے لوگوں کے لئے ہوتی ہے۔ لیکن جب ان کا اپنا معاملہ ہوتا ہے تو جارحیت کی پالیسی پر عمل شروع کر دیتے ہیں۔

لاہور میں آٹھ سو افراد کے خلاف مقدمات

لاہور ۱۵ نومبر۔ کل یہاں آٹھ سو سے زیادہ افراد پر مقدمات قائم کئے گئے۔ پولیس نے شہر کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور دس افراد کو موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت اور ستر افراد کو آوارہ گردی کے الزام میں گرفتار کیا۔

سات سو سے زائد افراد کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ علاوہ ازیں چھ افراد کو ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۰۷ کے تحت اور ایک شخص کو غنڈہ ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا۔ بارہ افراد پر برسر عام جوا کھیلنے کا الزام تھا پولیس نے تین افراد کے قبضہ سے گیارہ چھٹانک چرس اور بلا لائسنس شراب کی ایک بوتل برآمد کی ہے۔ ان افراد کو ایکسائز ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایک اشتہاری ملزم محمد رشید بھی حراست میں لے لیا گیا ہے۔

۳

بریلی کے زمینداروں پر اس قتل میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

صدر کینیڈی کی فیاضی

منیا پولس ۱۵ نومبر یہاں کے ایک اخبار "منیا پولس ٹریبیون" نے انکشاف کیا ہے کہ صدر کینیڈی اپنی ایک لاکھ ڈالر سالانہ تنخواہ خیراتی کاموں میں صرف کرتے ہیں۔

اخبار نے بتایا ہے کہ گذشتہ سال صدر کینیڈی نے اپنی تنخواہ چھ خیراتی اداروں میں تقسیم کر دی تھی۔ اور وہ ۱۹۴۷ء سے جب وہ پہلی بار کانگرس کے رکن منتخب ہوئے! اپنی تنخواہ خیراتی کاموں میں صرف کر رہے ہیں صدر کینیڈی کو تنخواہ کے علاوہ پچاس ہزار ڈالر استقبالیہ اخراجات کے لئے ملتے ہیں۔

ایران میں زرعی اصلاحات پر عملدرآمد کے انچارج کا قتل

حکومت مجرموں کو عبرتناک سزا دیگی

تہران ۱۵ نومبر۔ کل یہاں ایران کے وزیر اعظم اسد اللہ عالم کا ایک بیان شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ زرعی اصلاحات کے انچارج عہدیدار کے قاتلوں کو عبرتناک سزا دی جائے گی۔ آپ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت مجرموں کا پتہ چلانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ وزیر اعظم نے یہ بیان صوبہ فارس میں زرعی اصلاحات پر عملدرآمد کے انچارج انجینئر ملک عابدی کے قتل کے سلسلہ میں دیا ہے۔ جنہیں کل فیروز آباد میں ہلاک کر دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا حکومت ان بہیمانہ اقدام سے مرعوب نہیں ہوگی اور اصلاحات پہلے سے بھی زیادہ تیزی سے عملدرآمد کرے گی۔ دریں اثنا اخبارات نے وزیر زراعت حسن ارسنجانی کا ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں اشارۃً بعض

احباب کی اطلاع کیلئے

لکھا جاتا ہے کہ میں نے سپریم کورٹ میں بطور اٹارنی کام شروع کر دیا ہے میرا پتہ حسب ذیل ہے:

ضیاء الدین احمد قریشی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ۱۱ ٹمپل روڈ لاہور

سردی سے پیدا ہونیوالی شدید امراض

زکام۔ کھانسی۔ بخار۔ سر درد۔ کان درد۔ سینہ کا درد۔ انفلوئنزہ۔ گلے کی سوزش اور سردی سے پیدا ہونے والی شدید امراض کے لئے "کیور ڈیٹو" بالکل بے ضرر اور شافی دوا ہے۔ قیمت فی پیکٹ (چار خوراک) ۱۳ پیسے قیمت فی پیکٹ (دس خوراک) ۳۰ پیسے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ کیور ڈیٹو ایجنسی میڈیسن کمپنی کرشن نگر لاہور

قبر کے عذاب سے بچو

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

جلسہ سالانہ

کے موقع پر

ہماری دوائیں آپ کو مقرر قیمتوں پر ہمارے سٹال واقع گولبازار ربوہ سے مل سکیں گی۔ مفید اور مجرب دواؤں کو خریدنے کیلئے ہمارے ہاں آیئے گا

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ضروری اعلان

خاکسار نے دہلی کے ادبی رسالہ میں پنجابی کے احمدی شعراء پر مضامین کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس وقت تک اس سلسلہ میں دو مضمون مولوی مصلح الدین صاحب اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی پر شائع ہو چکے ہیں۔

اس سلسلہ میں خاکسار کو مندرجہ ذیل شعراء کے سوانحی حالات درکار ہیں۔ محمد بشیر صاحب اور ان کے صاحبزادہ منظور احمد صاحب بھیروی۔ ہدایت اللہ صاحب۔ ان کے کلام کی بھی ضرورت ہے۔

جو دوست اس بارہ میں خاکسار کی امداد فرماویں۔ میں ان کا بہت مشکور ہوں گا۔

(عباد اللہ گیانی۔ دفتر الفضل ربوہ)

سابق چیف جسٹس مسٹر ایم آر کیانی وفات پاگئے ملک بھر میں شدید رنج و غم کا اظہار

"مسٹر کیانی ممتاز جج اور عظیم محبِّ وطن تھے انہوں نے قوم کی بہترین خدمت کی" (ایوب)

اہل چاٹگانگ نے اشکوں کی جھالر آج اپنے محبوب ترین مہمان جناب ایم آر کیانی کے حضور پیش کی وہ ان کے استقبال کے لئے پھولوں کی لڑیاں پرونے میں مصروف تھے مگر تقدیر ان پر خندہ زن تھی۔ وہ ہزاروں شاداب چہرے جنہوں نے لسان پاکستان کی حق گوئی سے جرأتِ حیات پائی تھی آج اچانک حزن و ملال کی تصویر بن گئے اور وہ ہاتھ جو انہیں خوش آمدید کہنے کے لئے لہرانے والے تھے آخری الوداع کے لئے اٹھے مسٹر ایم آر کیانی اپنا دورہ مشرقی پاکستان پورا نہ کر سکے، وہ موت کی وادی میں تنہا چل پڑے۔ اس طرح قائد اعظم کی سوانح حیات کا کام شروع نہیں ہو سکا۔ اس عظیم قومی خدمت کو خاتون پاکستان کے ارشاد کی تعمیل میں انجام دینے کا وعدہ انہوں نے پچھلے ماہ کیا تھا۔ پوری قوم اپنے اس محسن سے محروم ہو گئی جس نے ان کے حوصلوں کو ابھارا اور زندہ رہنے کا عزم دیا۔ اس نے اپنی زندگی ہار دی اور اپنے خونِ جگر سے قوم کی ایک غیر فانی تاریخ لکھ دی۔

ڈھاکہ ۱۶ ؍ نومبر، مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر ایم آر کیانی کل صبح چار بجے چاٹگانگ میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ راجشاہی میں ایسٹ پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے خاص کنونشن میں شرکت کے بعد منگل ۱۳ ؍ نومبر کو ڈھاکہ سے چاٹگانگ پہنچے تھے۔ مرحوم چاٹگانگ پہنچنے کے بعد علیل ہو گئے تھے۔ آپ پر خون کے شدید دباؤ کے مرض کا دورہ پڑا جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم کی میت کل سہ پہر چاٹگانگ سے ڈھاکہ اور پھر وہاں سے کراچی پہنچا دی گئی۔ آخری اطلاع کے مطابق سابق چیف جسٹس مسٹر ایم آر کیانی کی میت آج چھ بجے صبح کراچی سے پی۔ آئی۔ اے کے طیارہ میں راولپنڈی بھیجی جائے گی یہ طیارہ صبح آٹھ بجکر پچپن منٹ پر راولپنڈی پہنچے گا اور چند منٹ کے قیام کے بعد نو بجکر پانچ منٹ پر پشاور روانہ ہو گا۔ جناب کیانی کی نعش پشاور سے موٹر کے ذریعہ کوہاٹ پہنچائی جائے گی۔

ڈھاکہ میں آپ کے انتقال کی خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ سنی گئی۔ لوگ ہر کہیں آپ کے علم و فضل کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ڈھاکہ ہائیکورٹ نے ایک اجلاس میں مسٹر کیانی کی وفات پر اظہار تعزیت کیا، مشرقی پاکستان کے چیف جسٹس نے مسٹر کیانی کی وفات سے ملک ایک "عظیم محبِّ وطن" سے محروم ہو گیا ہے۔ مسٹر کیانی ایک ممتاز فلسفی۔ انسانیت کے پرستار اور بے خوف جج تھے۔ مسٹر کیانی نے جج کی حیثیت سے جو فیصلے کئے وہ ہمیشہ انتہائی احترام کی نظر سے دیکھے جائیں گے۔

مشرقی پاکستان اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبد الحمید چودھری، بنگال اکیڈمی کے ڈائرکٹر سید علی حسن۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمود حسین اور یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے طلبہ نے مسٹر کیانی کی وفات کو ناقابل تلافی قومی نقصان قرار دیا۔ بلدیہ ڈھاکہ کے وائس چیئرمین خواجہ خیر الدین نے جو پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے رکن بھی ہیں سابق چیف جسٹس کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا اور پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا۔

صدر ایوب نے بیگم کیانی کے نام ایک تعزیتی پیغام میں انتہائی رنج و غم اور گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ مسٹر کیانی ایک ممتاز جج اور عظیم محب وطن تھے۔ وہ اعلےٰ صلاحیتوں کے مالک تھے اور انہوں نے قوم کی بہترین خدمت کی۔ خدا تعالیٰ مرحوم پر اپنی رحمتوں کا نزول کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ صدر ایوب نے کہا کہ مجھے مسٹر ملک رستم کیانی کی وفات کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا ہے۔

خاتون پاکستان نے جو ان دنوں پشاور میں بستر علالت پر دراز ہیں مسٹر کیانی کی وفات کی خبر سن کر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ آپ نے ایک بیان میں کہا کہ مجھے مسٹر کیانی کے انتقال کی خبر سن کر شدید صدمہ ہوا ہے۔ ان کی وفات سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے ملک و ملت کی بے لوث اور پرخلوص خدمت کی۔ خاتون پاکستان نے مرحوم کے پسماندگان سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ آپ گزشتہ ماہ پشاور آئی تھیں اور نزلہ و زکام کی وجہ سے علیل ہیں۔

وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ نے مسٹر کیانی کی وفات کو "عظیم قومی نقصان" قرار دیا۔ آپ نے ایک بیان میں کہا کہ میں مسٹر کیانی کے انتقال کی خبر سن کر ہکا بکا رہ گیا۔ مسٹر کیانی ایک ممتاز جج اور عظیم مصلح تھے۔ ان کی تقاریر سے ان کے عظیم مفکر ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ میں ان کی مزید ادبی خدمات کے لئے چشم براہ تھا۔ جو ہماری قومی زندگی کے لئے قابل فخر سرمایہ تھیں۔ مجھے امید تھی کہ وہ ہمارے فکر و نظر کے لئے قابل قدر غذا بہم پہنچائیں گے مگر یہ خدا کو منظور نہ تھا۔ اس علیہ کا ایک افسوسناک پہلو یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اعزہ و اقربا اور گھر سے دور فرشتۂ اجل کو لبیک کہا۔ مجھے مرحوم کے پسماندگان سے گہری ہمدردی ہے +

روس سات کروڑ کا سامان بھارت کو دیگا

نئی دہلی ۱۶ ؍ نومبر۔ روس نے گزشتہ روز بھارت کو سات کروڑ کی مالیت کا تیل تلاش کرنے کا ساز و سامان مہیا کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ خیال ہے کہ اس سلسلہ کی پہلی کھیپ آئندہ ماہ بھارت روانہ کر دی جائے گی۔ سامان میں کنوئیں کھودنے کے آلات وغیرہ شامل ہوں گے۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ معدہ کی تکلیف کے باعث گذشتہ ایک ماہ سے زائد عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بے چینی اور بے خوابی کی بھی شکایت ہے۔ متعدد ڈاکٹروں اور اطباء کے علاج کے بعد اب محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال کے زیر علاج ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مریضہ کو اپنے فضل و رحم سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (قریشی محمود نذیر ملتانی)

مکرم میاں محمد دین صاحب آف گجو چک وفات پاگئے

(حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب قائمقام۔ ناظر خدمت درویشاں)

مکرم میاں محمد دین صاحب جو محمد اسحاق صاحب درویش قادیان کے والد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے گذشتہ دنوں اپنے گاؤں گجو چک ضلع گوجرانوالہ سے ربوہ میں آگئے تھے یہاں چند دن بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۰ ؍ ۱۱ ؍ ۶۲ بوقت ساڑھے دس بجے صبح وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم کا جنازہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے باوجود علالت طبع کے ازراہ شفقت بعد نماز عصر اپنی کوٹھی کے قریب پڑھایا۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(قائمقام ناظر خدمت درویشاں)

مکرم سید کمال یوسف صاحب کی تقریر

(بقیہ صفحہ اوّل)

اسلامی نظریات کے عملی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سکینڈے نیوین ممالک کے تمام نو مسلم ایسے انہماک سے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں کہ بعض اوقات ایک پیدائشی مسلمان کو بھی ان کے اخلاص اور اسلامی نظریات سے محبت پر رشک آنے لگتا ہے آپ نے اس سلسلہ میں متعدد نو مسلم مخلصین کی مثالیں پیش کیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اسلام کو یورپ میں جلد از جلد پھیلانے کے لئے قرآن مجید کے تراجم کی وسیع تر اشاعت نہایت ضروری ہے۔ قرآن مجید کا مطالعہ بہت جلد سعید روحوں کو اسلام کی طرف کھینچ لاتا ہے۔ آپ نے اپنے تجربۂ تبلیغ سے کئی مثالیں دے کر اس حقیقت کو واضح کیا۔

تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ بالآخر صدر مجلس نے محترم کمال یوسف کا شکریہ ادا کیا اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (رشید احمد جاوید)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد یوسف صاحب سلیم بی۔ اے متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کو مورخہ ۱۰ ؍ نومبر ۱۹۶۲ء پہلی بچی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام ازراہِ شفقت "سلیمہ" تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نومولودہ کی والدہ بہت بیمار ہیں۔ شدید بخار کی وجہ سے حالت قابل فکر ہے۔ احباب ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور درد سے دعائیں کریں۔

نوٹ:۔ مکرم محمد یوسف صاحب سلیم نے ایک مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء (مینیجر الفضل)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

موسم گرما کے ٹائم ٹیبل (لاہور ڈویژن) جو یکم اپریل ۱۹۶۳ء سے نافذ العمل ہوگا کے ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلیوں سے متعلق تجاویز مطلوب ہیں۔ جو صاحبان تجاویز بھیجنا چاہیں۔ وہ براہ کرم اپنی تجاویز ڈویژنل ٹرانسپورٹیشن آفیسر پی ڈبلیو ڈی ریلوے لاہور کے نام ۱۷ ؍ نومبر ۱۹۶۲ء تک ارسال فرمادیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ پی ڈبلیو آر لاہور